Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

درندے

---تحریر: وارث آصف خان۔ واں بچھراں---

روٹی نے ان کو بالکل مزہ نہ دیا اور بھوک ویسی کی ویسی رہی مجبوراً اٹھنا پڑا اور وہی کھانا جو وہ روز کھاتے تھے اسے ہی ڈھونڈنا پڑا مختلف گلیوں میں گھومے اور گاؤں کے باہر کا بھی چکر لگایا کہ شاید کوئی کتا یا بلی مل جائے مگر نہ ملا وہ قبرستان میں آئے جو عام طور پر کتوں کا مسکن ہوتا ہے مگر سارے قبرستان کا چپا چپا چھان مارا کچھ نہ ملا بھوک نے پھر ان کا برا حال کر دیا چلنا بھی دوبھر ہو گیا تو اسی عمران کی قبر پر آ بیٹھے جوں جوں ٹائم گزر رہا تھا بھوک کی شدت میں اضافہ ہوتا گیا کھانے کو کچھ بھی نہ تھا کہ وہ کھاتے اتنی سکت بھی نہیں تھی کہ گھر چلے جاتے یا مزید گشت کرتے سوچ سوچ کر پاگل ہونے لگے کہ کھانا کہاں سے ڈھونڈا جائے مگر عقل میں کچھ نہ آیا مجبوراً ہاتھوں کو کاٹنے لگے۔ ارشد نے اپنے بازو پر کاٹا تو دانت جلد کو چیرتے ہوئے اندر گھس گئے اور خون ان کے منہ پر لگا تو ذائقہ اچھا لگا تو اس نے نکلنے والا سارا خون چوس لیا اور زبان پھیری بازو پر دماغ نے کچھ کام کیا تو اس کے عقل میں ایک بھیانک منصوبہ آیا اس نے ہاتھوں سے عمران کی قبر کھودنی شروع کر دی بھوک سے ہلنا بھی مشکل تھا مگر جو ترکیب اس کے دماغ میں اپنا خون اور گوشت چاٹ کر آئی تھی اس پر عمل کرنا ضروری تھا منیر نے بھی اپنے بھائی کی مدد کی وہ کچھ نہ سمجھا کہ وہ کیوں قبر کھود رہا ہے بس وہ اس کا ہاتھ بٹا تا رہا ساری قبر کھود کر انہوں نے لاش کو باہر نکالا اور سائیڈ پر رکھ کر قبر بند کی۔ اس کام میں ان کو کافی ٹائم لگا اور حلق سوکھ کر کانٹا بن گیا پیٹ سکڑ گیا ہلنے کی سکت بھی نہ رہی مجبوراً جیسے تیسے قبر بند کی اور مردہ عمران کو گھر لائے اسے کاٹا گوشت کی بوٹیاں بنائیں اور بھونا اور چار دن میں مردے کا سارا گوشت کھا گئے یوں ان کو کھانے کا نیا ذریعہ مل گیا۔ ایک دلچسپ اور سنسنی خیز کہانی

رات کا مہیب سناٹا چاروں طرف اپنے پر پھیلا چکا تھا۔ اور ایک عجیب وحشت ناک سا سناٹا چاروں طرف طاری تھا ہر سو موت کی سی ویرانی چھائی ہوئی تھی انسان کیا سب ہی چرند اور پرند اپنے اپنے گھروں میں خواب خرگوش کے مزے لے رہے تھے ماحول میں وحشت ناک چپ سی طاری تھی مگر کبھی کبھار جھینگروں اور دیگر حشرات کی آوازیں ماحول میں سنسنی سی پیدا کرنے کی ناکام کوشش کرتیں مگر خاموشی کا جادو تھوڑی دیر بعد پھر حاوی ہو جاتا تھا اس دن چاند بھی نہیں نکلا تھا چاند کی آخری راتیں تھیں سردی سے سب ٹھٹھر رہے تھے اپنے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو سینے سے لگائے ہوئے تمام جاندار آرام کر رہے تھے۔

ایسے میں اچانک قبرستان کی دس فٹ اونچی دیوار سے ایک نقاب پوش نے بھی دیوار سے قبرستان کی چاردیواری کے اندر چھلانگ لگائی اس بار آواز کچھ زیادہ نکلی تو قبرستان کے حشرات نے اس آواز کو سنا اور چیخ چیخ کر چھائی خاموشی سکوت توڑ ڈالا جھینگروں کی بھیانک آواز قبرستان میں

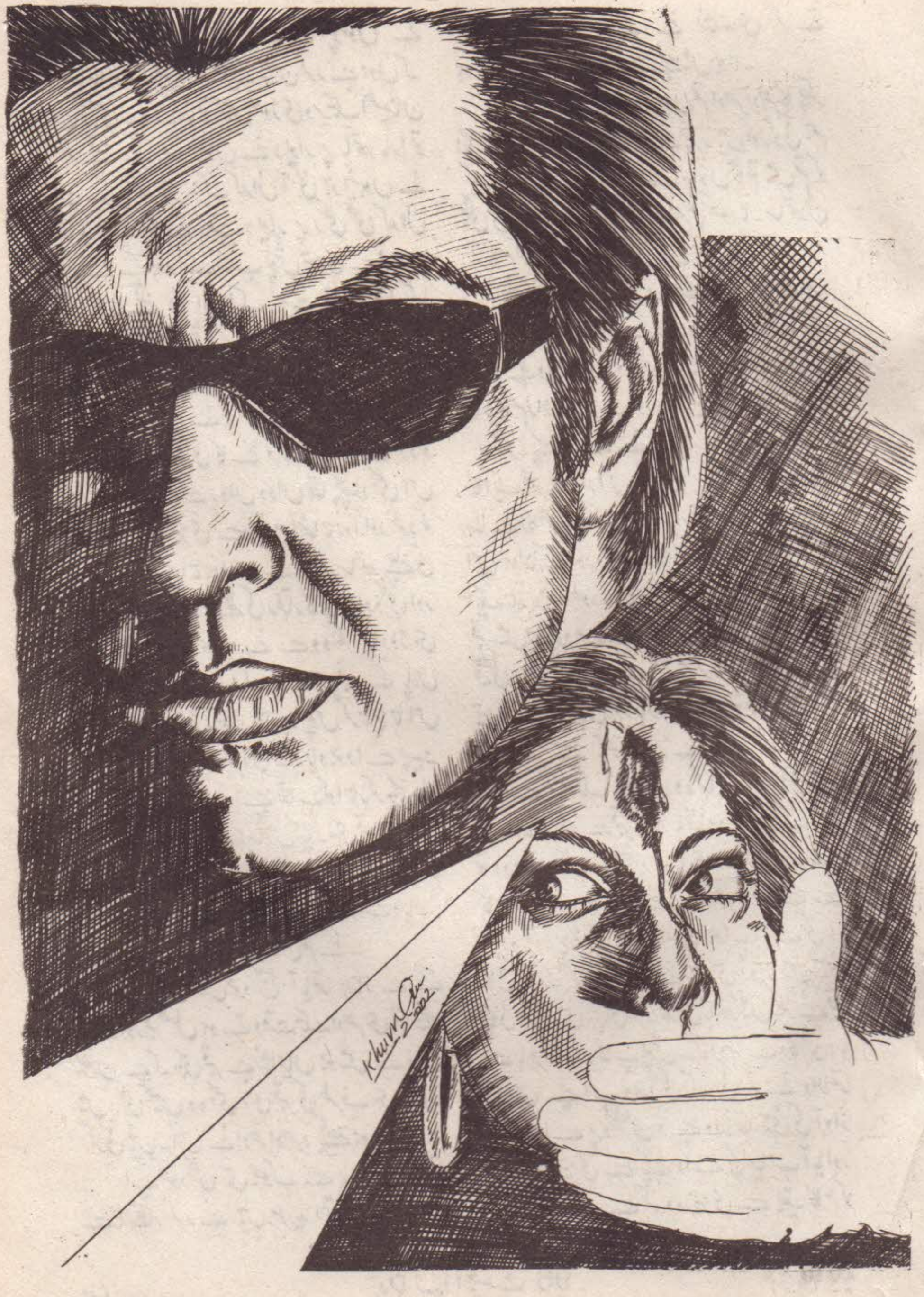

گونجنے لگی۔ دونوں نقاب پوشوں نے احتیاطاً ادھر ادھر دیکھا جیسے یقین کررہے ہوں کہ ان کو کسی نے دیکھا تو نہیں تھوڑی دیر تک اطمینان کرلینے کے بعد انہوں نے دیوار پر ہاتھ مارا تو ان کے ہاتھ میں اک کدال آگئی جو انہوں نے شاید نقب لگاتے وقت دیوار پر رکھی تھی کدال اٹھانے کے بعد ایک نقاب پوش تیزی سے قبروں کو پھیلانگنے لگا اور ایک سمت میں چلتا گیا دوسرے نقاب پوش نے اس کی تقلید میں قدم بڑھائے۔ اگلا نقاب پوش نہایت ہی تیزی سے کدال ہاتھ میں لےکر اس کی مدد سے قبروں کے اردگرد موجود کیکر کی کانٹے دار شاخوں سے خود کو بچاتا ہوا ایک سمت رواں دواں تھا پچھلا بھی اس کی تقلید میں تیزی سے قدم اٹھاتا ہوا اور خود کو کانٹوں سے بچاتا ہوا اس کے ساتھ ساتھ چلنے کی کوشش میں تھا مگر اگلے کی رفتار کافی زیادہ تھی اور اس کے ساتھ ساتھ ہونے سے وہ تقریباً دوڑ ہی رہا تھا۔ چلتے چلتے وہ ایک تازہ سی قبر کے پاس آ کھڑے ہوئے پچھلا نقاب پوش گرتا پڑتا اس جگہ آکر ٹھہر گیا سخت سردی کے باوجود اسے پسینہ آگیا تھا جسے اس نے اپنے نقاب کو اتار کر پہن لیا صاف کیا اور ایک ٹھنڈا سانس لیا۔ یہی قبر ہے ناں اس کی جسے آج دفنایا گیا ہے پہلے والے نے پوچھا۔ ہاں یہی ہے۔ دوسرے نے جواب دیا۔

اچھی طرح تسلی کرلی ناں تم نے۔

ہاں ہاں میں خود صبح آیا تھا جنازے کے ساتھ اور قبر مکمل ہوتے وقت تک ادھر ہی تھا مجھے یقین ہے کہ یہی قبر ہے نشانیاں جو میں نے ذہن میں رکھی تھیں وہ بھی اسی قبر کی طرف ہی اشارہ کرتی ہیں۔ اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

اب کھود بھی سہی بھوک سے برا حال ہے صبح سے انتظار کررہے ہیں مزید انتظار مت کرواؤ کھودو شاباش دوسرے نے نشاندہی کرتے ہوئے اور اکتائے ہوئے لہجے میں بولا۔

ٹھیک ہے میں کھودتا ہوں تم ادھر ادھر کا چکر لگاتے رہنا ایسا نہ ہو کہ ہم بے خبر رہیں اور کوئی ہم کو دبوچ لے جب میں تھک جاؤں گا تو میں تم کو ہلکی سی سیٹی سے اشارہ دونگا پھر تم کھودنا۔ ساتھ مل کر کام کریں گے اکیلا میں نہیں کھود پاؤں گا۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے وقت ضائع مت کرو دوسرے نے تیزی سے کہا اور وہ ایک طرف چلنے لگا وہ ہلے والے کو پروٹیکشن دینا چاہتا تھا تاکہ ان کا یہ کام راز میں رہے اور وہ اطمینان سے اپنا کام کرسکیں پہلے والے نے اپنا نقاب اتارا اور کدال کا ایک بھرپور وار اس تازہ قبر پر کیا اور مٹی قبر سے ہٹانے لگا نجانے کون سا اسرار تھا جس کے لیے وہ اس ہولناک اور وحشت ناک قبرستان میں آکر ایک تازہ قبر کو کھودرہے تھے کدال کی بھرپور ضرب قبر میں موجود مردے اور اس شخص کے درمیان پھیلی ہوئی تھی مٹی کو بتدریج کم کررہی تھی۔ وہ بڑی تیزی سے ہاتھوں اور بازوؤں کا استعمال کررہا تھا س کے پسینے چھوٹ رہے تھے سخت سردی میں اسے گرم لگ رہی تھی وہ نہایت ہی اطمینان سے اور تیزی سے قبر کھودرہا تھا وہ جب تھک جاتا تو دو منٹ تک ذرا ٹھہر جاتا پھر دوبارہ سے اپنے کام میں مگن ہوجاتا۔ جب وہ قبر کو آدھے سے زیادہ کھود چکا تو اس کی ہمت جواب دے گئی وہ کافی تھک گیا تھا اس نے ہلکی سی آواز میں سیٹی نکالی یعنی سیٹی بجائی اور کدال ہاتھ میں پکڑے قبر سے باہر آگیا۔ نقاب پوش نے دوسرے کو کاشن دیا تھا اس لیے اب وہ اسکی کھدائی کرنے والا تھا اور پہلا اسے پروٹیکشن دینے والا تھا سیٹی کی آواز سن کر وہ تیزی سے پہلے والے کی جانب آیا اور اس سے کدال لےکر وہ تیزی سے بقیہ کام کو

پورا کرنے لگا پہلے والا ایک جگہ ہو کر بیٹھ گیا اور اپنا سانس درست کرنے لگا ساتھ میں وہ احتیاط کے طور پر ایک طائرانہ سی نگاہ اردگرد بھی ڈال لیتا تھا سانس درست کرنے کے بعد وہ تیزی سے اٹھا قبر کا معائنہ کیا۔ قبر تختوں تک پہنچ چکی تھی وہ احتیاط اور آرام آرام سے اور ہاتھوں کی مدد سے تختوں کی مٹی دیہاتوں میں قبر میں تختوں کی بجائے پانی پینے والے گھڑے قبر میں تختے یا سل کی جگہ پر رکھ جاتے ہیں اور اس قبر میں بھی گھڑے ہی تھے یعنی گھڑوں کے اردگرد سے مٹی صاف کر رہا تھا یہ کام وہ خاصی تیزی سے کر رہا تھا پھر اس نے کدال کا ایک ہلکا سا وار گھڑے پر کیا گھڑا آرام سے [illegible] سی آواز پیدا کئے ٹوٹ گیا اس نے نہایت ہی احتیاط سے گھڑے کی کرچیوں کو اکٹھا کر کے ایک جگہ ڈال دیا اور بقایا گھڑے میت سے اتارنے لگا۔ اس کام میں اسے چند منٹ لگے میت کے اوپر سے تمام رکاوٹیں ہٹانے کے بعد اس نے ہلکی سیٹی سے ساتھی کو بلایا ان دونوں نے احتیاط سے مردے کو قبر سے نکال کر قبر کے سرہانے کی جانب ڈال دیا خود باہر آئے اور پھر تیزی سے انہوں نے قبر کی مٹی برابر کر دی یہ کام انہوں نے اس صفائی سے کیا کہ کوئی بھی ثابت نہ کر سکتا تھا کہ قبر دوبارہ کھودی گئی ہے یا کوشش کی گئی ہے حتیٰ کہ مردوں کو کھانے والا بجھو بھی بے چارہ دھوکے میں پڑ جاتا اور اس کی بھی ساری محنت ضائع ہو جاتی مردے کو انہوں نے تیزی سے اٹھایا اور دیوار کراس کرتے ہوئے نہایت تیزی سے مختلف گلیاں عبور کرتے ہوئے ایک کچے گھر میں داخل ہو گئے چار دیواری کا دروازہ اچھی طرح بند کرنے کے بعد انہوں نے ایک کمرے میں لاش رکھ دی اور اس کا دروازہ بھی اچھی طرح سے بند کر دیا اس سارے واقعے کی کسی کو بھی کان و کان خبر نہ ہوئی کہ قبرستان میں کیا ہوا ہے نہایت ہی چالاکی اینڈ ہوشیاری سے سارا کام کیا گیا مردے کو بوسیدہ سے کمرے میں ڈالنے کے بعد وہ دھڑام سے ایک ٹوٹی ہوئی چارپائی پر گرے اور اپنی تھکاوٹ دور کرنے لگے تھوڑی دیر بعد یک اٹھا اس نے کمرے کے ایک صندوق سے جو حالات کی تم ظریفی کی نظر ہو چکا تھا چھرا نکالا اور ساتھ میں بڑا سا ایک ٹوکہ بھی تھا جس پر خون کے جمے ہوئے نشانات تھے پہلا وار اس نے مردے کی گردن پر کیا مگر گردن کا گوشت سخت ہو چکا تھا اس لیے وہ تھوڑا سا کٹا پے در پے واروں کے بعد آخر کار گردن کٹ گئی گردن کے کٹنے سے کافی گاڑھا خون نکلا جو فرش پر تھوڑا سا گرا اس کے بعد دوسرا نشانہ مردے کے بازو پر جس سے اس نے بھی کئی وار کئے بازو کو الگ کرنے کے بعد اس نے ایک طرف ڈال دیا جیسے ہی اس نے بازو کو الگ کیا چارپائی پر ڈھیر ہونے والا شخص تیزی سے اٹھا اور اس نے مردے کے بازو سے گوشت چھرے کی مدد سے اتار اتار کر قریبی بڑے سے دیگچے میں ڈالنا شروع کر دیا۔

یہ کام وہ نہایت تیزی سے کر رہا تھا اتنے میں دوسرا بازو بھی کٹ گیا تو اس نے اس بازو سے بھی گوشت اتار کر دیگچے میں منتقل کر دیا پھر اس چھرے کی مدد سے مردے کی گردن سے لے کر ناف تک چھرے سے چیر اسا دیا پھر اس نے اس لکیر یا چیرے کو کاٹنا شروع کر دیا مطلب سینے کے پنجر کی ہڈیاں توڑنے لگا چھری کی مدد سے کافی صبر آزما کام تھا چھرے سے ہڈیاں کاٹنا مگر شاید وہ عادی تھا اس لیے وہ کافی مہارت سے ہڈیاں کاٹتا گیا دوسرا آدمی اس دوران دونوں ٹانگیں کاٹ کر ان سے گوشت اتار کر دیگچے میں ڈال چکا تھا اس نے کئی ہڈیوں کو ٹوکے کی مدد سے کمر تک کاٹ دیا اور اندرونی اعضا باہر نکالے جن میں دل